دعا مانگتے وقت تصور میں کیا ہونا چاہئے؟

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3231

تاریخ اجراء: 25ربیع الثانی 1446ھ /29اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

دعا مانگتے وقت اللہ تعالی کا تصور کیا کریں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

دعا مانگتے وقت اللہ تعالی کی عظمت اور اس کے جلال کے تصور میں ڈوب جائے اور اس بات کا پختہ یقین ہو کہ اللہ تعالیٰ میری دعا قبول فرمائے گا۔

حدیث میں ہے" ادعوا اللہ وأنتم موقنون بالإجابة" ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، اس حال پر کہ تمہیں اِجابت (قبولیت) کا یقین ہو۔ (سنن الترمذي، ج5، ص517، الحديث: 3479، مطبوعه: مصر)

فضائلِ دعا میں ہے" ادب ۱۸: اب کہ مانگنے کا وقت آیا، تصورِ عظمت و جلالِ اِلٰہی میں ڈوب جائے (یعنی: اللہ تعالیٰ کی عظمت و شان کے تصور میں گم ہو جائے)۔

قال الرضاء: اگر اس مبارک تصور نے وہ غلبہ کیا کہ زبان بند ہو گئی تو سبحان اللہ! یہ خاموشی ہزار عرض سے زیادہ کام دے گی ورنہ اس قدر تو ضرور کہ مُورِثِ حیاواَدب و خضوع و خشوع ہو گا (یعنی یہ زبان کا خاموش ہونا حیاو ادب اور ظاہر و باطن سے اس کی بار گاہ میں حاضری کا باعث ہو گا) کہ یہی روحِ دُعا ہے دُعا بے اِس کے تنِ بے جان (بے جان جسم) اور تنِ بے جان سے اُمید جہالت۔ (فضائلِ دعا، ص69، مکتبۃ المدینہ)

"فضائلِ دعا" کے حاشیہ میں ہے:" دعا مانگتے وقت اللہ عزوجل کی رحمت کاملہ اور اس کا وعدہ جو قرآن میں ہے کہ "مجھ سے دعا کرو میں قبول کرونگا" کو پیش نظر رکھ کر اپنی دعا کی قبولیت پر کامل یقین رکھے کہ میری دعا ضرور قبول ہو گی حدیث مبارک میں بھی اس کا حکم دیا گیا ہے، کیونکہ وہ کریم ہے اور کریم کے شایان نہیں کہ وہ سائل کو محروم کر دے اور جو دعا کرنے کے بعد قبولیت میں شک کرے تو اس کی دعا قبول کیونکر ہو سکتی ہے کہ خود رَبُّ العزت

فرماتا ہے:"میں اپنے بندے کے گمان سے نزدیک ہوں" یہی وجہ ہے کہ علمانے دورانِ دعا اپنے گناہوں کو یاد کرنے سے منع فرمایا ہے کہ یہ قبولیت دعا میں شک پیدا کریگا اسی طرح اپنی عبادتوں اور نیک کاموں کو بطورِ استحقاق پیش نظر نہ رکھے یعنی یوں نہ سمجھے: اے اللہ! میں نے فلاں نیک کام کیا تھا لہٰذا میں حقدار ہوں کہ تو مجھے فلاں چیز عطا فرما، یا میری فلاں دعا قبول فرما کہ اس طرح کہنے سے اس میں اپنے اعمال پر ناز اور خود پسندی جیسی برائیاں پیدا ہونگی اور عاجزی وانکساری جو دعا میں مطلوب ہے وہ جاتی رہے گی۔" (فضائلِ دعا، ص95،96، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم